مطبوعات

قانونِ الٰہی یا انسانی | مؤلف: عبدالقادر عودہ شہید مصری - ترجمہ: محمد حنیف ایم - اے -

ناشر: مکتبۂ چراغ اسلام ۵/۱ قذافی مارکیٹ اردو بازار لاہور - قیمت: -/۹ روپے

رنگین گرد پوش کے ساتھ یہ کتاب اُس شخص کے ایمان و فکر کی آئینہ دار ہے جو مصر میں جج تھا، جس نے قانون پر کتابیں لکھیں، جس نے ملازمت چھوڑ کر مصر کی تحریک اسلامی "اخوان المسلمون" میں شرکت اختیار کی، اُس کا نائب "مرشدِ عام" بنا اور ایک ہاتھ میں قلم اور دوسرے ہاتھ میں عدل کی ترازو اُٹھانے والے اس رجلِ عظیم نے ۸ دسمبر ۱۹۵۴ء کی صبح کو آخری سانس تختۂ دار پر لی -

کتاب کو لکھنے کا محرک یہ جذبہ ہے کہ "میرا نظریہ یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کی سب سے بڑی جو خدمت کر سکتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ اپنے اس بھائی کو اسلامی شریعت سے روشناس کرائے" (ص ۱۶) - پھر مؤلف شہید کا یہ جملہ سامنے آتا ہے کہ "اسلامی شریعت کو انسان کے بنائے ہوئے قوانین کے مقابلے میں یہ امتیاز حاصل ہے کہ اُس نے دین اور دُنیا کو یکجا کر دیا" (ص ۲۴) پھر لکھا ہے کہ "شریعت کے احکام کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا" (ص ۲۵) آگے چل کر لکھا ہے کہ "کسی انسان کا وضع کردہ کوئی قانون اگر شریعت سے متصادم ہو تو اُسے ٹھکرا کر شریعت پر عمل پیرا ہونا فرض ہے"۔ (ص ۴۴) - یہ وضاحت بھی کر دی کہ "اسلامی ریاست کو وجود میں لانا اشد ضروری ہے کیونکہ اگر ایسا نہیں کیا جائے گا تو قرآن کے تمام احکامات اجزائے معطل بن کر رہ جائیں گے" (ص ۶۲)

مختصر یہ کہ ۹۶ صفحات کی اس کتاب میں انسانی وضعی قوانین کو مسترد کر کے اسلامی قوانین کو نافذ کرنے کی دعوت مدلّل طریق سے دی گئی ہے۔